السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں روزے کی حالت میں مسجد میں سویا ہوا تھا، جب بیدار ہوا تو دیکھا کہ مجھے احتلام ہوگیا ہے۔ سوال یہ ہے کیا احتلام روزے پر اثر انداز ہوتا ہے یاد رہے کہ میں نے غسل بھی نہیں کیا اور غسل کے بغیر ہی نماز پڑھ لی تھی؟ ایک مرتبہ میرے سر پر پتھر لگ گیا تھا جس کی وجہ سے خون نکل آیا۔ کیا خون نکل آنے کی وجہ سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟ نیز قے کے بارے میں بھی بتلایئے کہ اس سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

احتلام سے روزہ نہیں ٹوٹتا کیونکہ یہ آدمی کے اپنے اختیار سے نہیں ہوتا، ہاں البتہ اگر منی خارج ہو جائے تو غسل جنابت واجب ہوگا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے جب یہ مسئلہ پوچھا گیا تھا تو آپ نے فرمایا تھا کہ "محتلم پر غسل واجب ہے، جب وہ یہ دیکھے کہ منی خارج ہوئی ہے" آپ نے جو غسل کیۓ بغیر نماز پڑھ لی تو یہ بہت بڑی غلطی اور منکر عظیم ہے، لہذا اس نماز کو دوبارہ پڑھیے اور اللہ سبحانہ کی بارگاہ قدس میں توبہ بھی کیجیۓ۔

پتھر لگنے سے جو خون نکلا تو اسے سے روزہ فاسد نہیں ہوا، اسی طرح غیر اختیار طور پر جو قے آجائے اس سے بھی روزہ باطل نہیں ہوتا کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

(من ذرعة القیء 'فلا قضاء علیه 'ومن استقاء 'فعلیه القضاء) (سن ابی داود 'الصیام' باب الصائم یستقی ء عامدا' ح: 2380 وجامع الترمذي' ح: 720 وسنن ابن ماجه' الصیام' باب ماجاء فی الصائم یقی' ح: 1676 واللفظ له)

''جسے خود بخود قے آجائے اس پر قضا نہیں ہے اور جو شخص خود قے کرے اس پر قضا ہے۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الصیام: ج 2 صفحہ 185

محدث فتویٰ